www.KitaboSunnat.com

غنچے غنچے کی زباں پر ہے حکایت تیری

عبدالرحمن عاجز مالیر کوٹلوی

آنکھ کے سامنے ہر سمت ہے قدرت تیری
دل میں عظمت ہے تیری، آنکھ میں حسرت تیری

بحر و بر، برگ و شجر، کوہ و حجر، دشت وچمن
سب کا خلّاق ہے تو اور یہ خلقت تیری

یہ بدلتے ہوئے موسم یہ غروب اور طلوع
اہلِ دل کے لئے یہ بھی تو ہیں حجت تیری

تو نے پتھر کی چٹانوں سے بہائے دریا
اور دریاؤں میں طوفان ہیں قدرت تیری

برق و باد و مہ و خورشید و سحاب و انجم
ترے شہکار ہیں دیتے ہیں شہادت تیری

ترے محکوم ہیں ہم، تو ہے ہمارا حاکم
فرش تو فرش سرِ عرش حکومت تیری

خواب و بیداری شب و روز کا آنا جانا
چشمِ بینا کے لئے یہ بھی ہے نعمت تیری

بے شبہ خاک کا ہر ذرہ ہے اعجاز ترا
اور ہر قطرۂ باراں ہے کرامت تیری

لہلہاتے ہوئے کھیتوں کا یہ منظر دلکش
ایک ناظر کی نظر میں ہے علامت تیری

چشمۂ آب، سرِ کوہ رواں تو نے کیا
موج دریا سے عیاں شانِ جلالت تیری

تیرے ہی دم سے، دمِ دورِ بہاراں کا وجود
باغ میں حسن ترا، گل میں ہے نکہت تیری

رزق تیرا ہی تو کھاتے ہیں، ترے منکر بھی
اللہ اللہ مرے اللہ سخاوت تیری

دور دل سے ہوا جاتا ہے تعیش کا فتور
راحتِ روح ہوئی جاتی ہے، قربت تیری

کوئی مخدوم ہے دنیا میں، کوئی خادم ہے
ترے ہر کام میں پوشیدہ ہے حکمت تیری

ترے نغمات میں سرمست ہیں مرغانِ چمن
غنچے غنچے کی زباں پر ہے حکایت تیری

چند اشعار تری حمد میں لب پر آئے
یہ ترا لطف ہے، عاجز پہ عنایت تیری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ